رؤیت ہلال میں نئے آلات استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں

﴿ لا حرج من الاستعانة بالأجهزة الحديثة لرؤية الهلال ﴾

[أردو- الأردية - Urdu]

فتوی

محمد صالح المنجد حفظہ اللہ

مراجعہ

شفیق الرحمن ضیاء اللہ مد نی

ناشر

2010 - 1431

islamhouse.com

﴿ لا حرج من الاستعانة بالأجهزة الحديثة لرؤية الهلال ﴾

(باللغة الأردية)

فتوى

محمد صالح المنجد حفظه الله

مراجعة

شفيق الرحمن ضياء الله المد ني

الناشر

2010 - 1431

islamhouse.com

بسم الله الرحمن الرحيم

رؤيت ہلال میں نئے آلات استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں

کیا اسلامی مہینہ کے آغاز اور انتہاء کے لیے فلکی حساب پر اعتماد کرنا جائز ہے ؟

اور کیا رؤیت ہلال میں نئے ایجاد کردہ آلات استعمال کرنے جائز ہیں، یا کہ مسلمان کے لیے صرف اپنی آنکھ سے چاند دیکھنا ضروری ہے ؟

الحمد للہ:

مہینہ شروع ہونے کے لیے شرعی طریقہ تو یہی ہے کہ لوگ ایك دوسرے کو چاند دکھائیں اور خود دیکھیں، اور یہ اس شخص سے قبول کیا جائیگا جس کے دین اور قوت نظر پے بھروسہ ہو.

اس لیے اگر لوگ چاند دیکھ لیں تو اس رؤیت کے مقتضی۔ پر عمل کیا جائیگا؛ یعنی اگر رمضان المبارك کا چاند ہو تو روزے رکھے جائیں گے، اور اگر شوال کا چاند ہو تو روزے ختم کر کے عید منائی جائیگی.

اور اگر رؤیت ہلال نہ ہو تو پھر فلکی حساب پر اعتماد کرنا جائز نہیں، لیکن اگر یہ رؤیت ہو چاہے وہ ان فلکیات والوں کے مقام اور موقعوں سے ہی رؤیت کی جائے تو یہ معتبر ہو گی کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا عمومی فرمان ہے:

" جب تم چاند دیکھو تو روزے رکھو، اور جب چاند دیکھو تو عید الفطر مناؤ "

لیکن فلکی حساب پر عمل کرنا جائز نہیں، اور نہ ہی اس پر اعتماد کیا جا سکتا ہے.

اور چاند دیکھنے کے لیے مختلف قسم کے آلات مثلا دوربین وغیرہ کا استعمال کرنا تاکہ چاند قریب ہوجائے کوئی حرج نہیں، لیکن یہ واجب

نہیں، کیونکہ سنت کا ظاہر یہی ہے کہ عام رؤیت پر اعتماد کیا جائے نہ کہ کسی اور پر.

لیکن اگر یہ آلات استعمال کیے جائیں اور وہ شخص چاند دیکھے جو موثوق اور قابل اعتماد ہو تو پھر اس رؤیت پر عمل کیا جائیگا، اور پرانے زمانے میں بھی لوگ یہ استعمال کرتے رہے ہیں کہ وہ تیس شعبان اور تیس رمضان کو اونچے اونچے مناروں پر چڑھ کر اس دوربین سے چاند دیکھا کرتے تھے.

بہر حال جب رؤیت ہلال ثابت ہو جائے اور وہ کسی بھی وسیلہ سے ہو تو اس کے مقتضی پر عمل کرنا واجب ہے؛ کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا عمومی فرمان ہے:

" جب تم اس چاند کو دیکھو تو روزے رکھو، اور جب اسے دیکھو تو عید کر لو " انتہی

فضیلۃ الشیخ محمد بن عثیمین رحمہ اللہ. دیکھیں: فتاوی علماء بلد الحرام صفحہ نمبر (١٩٢ - ١٩٣).

اس مسئلہ میں ہم مستقل فتوی کمیٹی کا فتوی سوال نمبر (1245) کے جواب میں نقل کر چکے ہیں جس میں درج ہے کہ:

" رؤیت ہلال میں آلات رصد استعمال کرنا جائز ہیں، اور رمضان المبارک یا عید الفطر کے مہینہ کی ابتدا اور انتہاء کے لیے علوم فلکی پر اعتماد کرنا جائز نہیں ہے " انتہی.

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (٩/ ٩٩).

اس سے یہ واضح ہوا کہ جو کوئی بھی یہ خیال اور گمان کرتا ہے کہ ہمارے علماء رؤیت ہلال میں آلات رصد کو حرام قرار دیتے ہیں، اور

خالصتا صرف آنکھ سے دیکھنے کو ضروری قرار دیتے ہیں یہ خالصتا جھوٹ اور افترا ہے.

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ ہمیں حق کو حق دکھائے اور اس کی اتباع کرنے کی توفیق نصیب فرمائے، اور ہمیں باطل کو باطل دیکھنے کی توفیق دے اور اس سے اجتناب کرنے کی توفیق دے، اور ہم پر اسے خلط ملط نہ کر دے کہ ہم گمراہ ہو جائیں، اور ہمیں متقیوں کا پیشوا بنائے.

واللہ اعلم .

الاسلام سوال و جواب